۵

Date______20___
M T W T F S

سبق: 04

سیرت النبیؐ بحیثیت داعی امن اور سپہ سالار

۱- تعارف

آنحضرتؐ کی سیرت کے طور پر اللہ سبحان وتعالیٰ نے تمام امت مسلمہ کے لیئے اخلاق و کردار کا بہترین نمونہ عطا کیا ہے۔ آپؐ کی سیرت کے جس بھی پہلو کو دیکھا جائے وہ قابل مثل ہے۔ آپؐ نے بحیثیت نبی، باپ، شوہر، بھائی، سفارتکار، امن کے علمبردار اور سپہ سالار اپنے تمام فرائض بخوبی انجام دیے اور قیامت تک کے آنے والے لوگوں کے لیئے ایک بینچ مارک قائم کر دیا۔ سیرت النبی کے امن بحال کرنے اور بہترین حکمت عملی کو بروئے کار لانے کے پہلو کو مندرجہ ذیل تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

2- پیغمبر امن صلی اللہ علیہ وسلم

رسولؐ امن کے سب سے بڑے داعی تھے۔ آپ تمام معاملات میں مصالحت، مفاہمت پسندی اور صبر و تحمل سے کام لیا کرتے تھے۔ آپؐ نے ہر فعل خواہ تبلیغ اسلام ہو یا جہاد تمام امن قائم کرنے کی مقصد سے کئے۔

(i) توحید اور امن

داعی امنؐ نے مکہ میں پر امن انداز میں تبلیغ اسلام شروع کی اور تمام اذیتوں اور مشکلوں میں صبر سے کام لیا۔ آپؐ نے انسانیت کو اللہ کی وحدانیت اور اقتدار اعلیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی اور اسکے ذریعے مظلوموں، غریبوں اور غلاموں کو مصنوعی اور ظالم آقاؤں کی غلامی سے آزاد کیا۔

(ii) عدل اور امن

آپؐ نے عدل و انصاف کو امن کے قیام کے لئے ناگزیر قرار دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ "ہر شخص کو اسکا حق صحیح ملے اور کسی پر زیادتی نہ

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

Scanned with CamScanner

Date ____ 20__
M T W T F S

ہو۔ اسکے ساتھ معاشی عدل کے قیام کے لیے آپ نے اقتصادی اقدامات لیئے جن میں سود کی ممانعت، زکوۃ و صدقات دینے کی ہدایات اور مکمل نظام اور وصیت صرف ایک تہائی حصے پر کرنا شامل تھا۔ ان اقدامات کا مقصد وسائل کی منصفانہ تقسیم اور غربت، چوری، حسد جیسے جرائم کو ختم کرنا تھا تاکہ معاشرے میں امن قائم ہو۔

(iii) حقوق العباد اور امن

دنیا میں بد امنی کی ایک بڑی وجہ لوگوں کے ایک دوسرے سے متعلق حقوق نہ ادا کرنا ہے۔ آپ نے اپنے خطبہ "حجۃ الوداع" میں انسانی حقوق سے متعلق ایک واضح منشور پیش کیا جسکی رُو سے بنیادی حقوق جیسے زندگی، آزادی، ملکیت، عزت کو محفوظ کیا گیا۔ آپ نے معاشرے کے کمزور افراد جیسے عورتیں، غلام اور مسکینوں کے بارے میں مسلمانوں کو خاص ہدایت دی۔ اسطرح آپ نے انسانی حقوق کو اس جہالت و ظلم کے دور میں وہ مقام عطا کیا جو ناپید تھا اور امن قائم کیا۔

(iv) غزوات اور امن

امن کے لئے جنگ ناگزیر ہیں۔ آپ کی سربراہی میں جتنی بھی غزوات لڑے گئے انکا مقصد دائمی امن قائم کرنا تھا۔ آپ نے کم سے کم جانی نقصان کی خاطر جنگ میں عورتوں، بچوں، ضعیفوں، غلاموں، سفیروں کی جان لینے سے منع کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ تباہی مچانے سے بھی منع کیا۔ آپ کی قیادت میں 82 جنگیں لڑی گئی جن میں کل 1058 جانیں کام آئی۔ یہ تاریخ کی سب سے کم خونریزی والی جنگیں تھی جنکا بنیادی مقصد مظلوموں کو ظلم سے آزاد کرنا، دفاع اور امن قائم کرنا تھا۔

(v) سفارتکاری اور امن

آپ ایک نرم گفتار، تحمل پسند اور عقل مند انسان تھے۔ سیرت طیبہ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے جنگوں پر صلح کو زیادہ فوقیت دی۔ صلح حدیبیہ اسکی بہترین مثال ہے۔ اس معاہدے کی سخت شرائط کے باوجود آپ نے جنگ کو ٹالنے کے لئے یہودیوں کے ساتھ میں معاہدہ کیا۔ جیسا کہ سورۃ الخ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
Scanned with CamScanner

(3)

Date_____20___
M T W T F S

"اور اگر وہ صلح کی جانب مائل ہوں تو تم بھی صلح کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو" (سورہ الانفال : 61)

3- پیغمبر بحیثیت سپہ سالار

نبی کریم ﷺ جرنیلوں کے جرنیل تھے۔ آپ ﷺ اپنی بصیرت، حکمت عملی، دور اندیشی، مسئولیت پسندی اور پختہ ارادگی کی وجہ سے اپنی مثال آپ ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنی حکمت عملی کے سبب کئی جنگیں لڑیں اور فتوحات حاصل کی۔ ذیل میں آپ ﷺ کی حکمت عملی اور بے مثل سپہ سالاری تفصیلاً بیان ہیں:

(i) حکمت عملی

آپ ﷺ جنگ سے پہلی رات ہی صف بندی کا ایک خاکہ تیار کر لیتے تھے تاکہ سپاہیوں کو اہم جگہوں پر تعینات کر کے دشمن کو چاروں طرف سے گھیر لیا جائے۔ غزوہ بدر میں سپاہیوں کی کم تعداد اور مشکل میدانی صورتحال کے باوجود آپ ﷺ کی حکمت عملی بھی اس غزوہ میں فتح کی بنیادی وجہ ثابت ہوئی۔

(ii) دشمن پر اقتصادی دباؤ

حضور ﷺ نے دشمنوں کے اعصاب پر حاوی ہونے کیلئے سپاہیوں کے چھوٹے اور تیز رفتار دستوں کو تجارتی راستوں پر تعینات کیا۔ انکی پیہم نقل و حرکت کے سبب دشمن کے اعصاب آہستہ آہستہ جواب دینے لگے۔ اسطرح غزوہ بدر کے بعد پہلے شام، پھر عراق اور دوسرے تجارتی راستوں کو دشمنوں کے لئے بند کر دیا گیا اور قریش پر کسب معاش کا دائرہ تنگ ہو گیا اور جنگی اخراجات کے لئے رقم نہ رہی۔ اس طرح بغیر جنگ لڑے معاشی طور پر دشمن کو ہرا دیا۔

(iii) قابلیت و بصیرت

آپ ﷺ نے اپنی قابلیت اور بصیرت کو بروئے کار لا کر جو فیصلے جاری کئے ان تمام سے مسلمانوں کو فائدہ ہوا۔ آپ ﷺ نے غزوہ احد کے موقع پر سپاہیوں کو جبل حنین پر اس طرح تعینات کیا کہ دشمن عقب پر حملہ نہ کر سکے۔ اس سے آپ ﷺ کی بصیرت اور مضبوطی منظر کشی کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
Scanned with CamScanner

(۱۲) دوراندیشی

حضورؐ ایک دور اندیش سپہ سالار تھے۔ آپؐ نے صلح حدیبیہ کی سخت شرائط اور چند صحابہؓ کی مخالفت کے باوجود یہ معاہدہ کیا کیونکہ آپؐ جانتے تھے کہ مستقبل میں یہ معاہدہ مسلمانوں کی فتح لے کر آئے گا۔ قرآن میں بھی اس معاہدے کو "فتح مبین" قرار دیا گیا اس معاہدے کی رو سے اسلامی ریاست کے انفرادی وجود کو تسلیم کیا گیا اور جنگ پر صلح کو فوقیت دی گئی۔

4. خلاصہ بحث

مندرجہ بالا تفصیلات کا بغور جائزہ لیا جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ آپؐ کی سیرت سراپا امن تھی حتیٰ کہ جنگ میں بھی آپؐ نے امن کو پیش نظر رکھا۔ اس طرح کے جنگی اصول، حکمت عملی قائم کی کہ امن بھی قائم ہو اور جانی نقصان بھی کم ہو۔ آپؐ نے اپنے ہر عمل سے امن و آشتی کا پیغام دیا۔ اس سے ہمیں بھی یہ سبق لینا چاہیے کہ ہر معاملے میں عفو و درگزر، اعلیٰ سوچ سمجھ اور رواداری سے کام لے۔

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
Scanned with CamScanner